صوفی مسعود احمد صدیقی

المعروف

لاثانی سرکار

کی مختصر سوانح حیات

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

مصنف

ساجد خان

شائع کردہ: اہلحق میڈیا سروس

www.LasaniSarkarFitna.tk

www.Ahlehaq.org

www.HaqqForum.com

www.Youtube.com/LasaniSakarfitna

بسم اللہ الرحمن الرحیم

صوفی مسعود احمد المعروف **لاثانی سرکار**

کے کردار وحیات پر ایک نظر

قارئین کرام! مذہب اسلام کو شروع دن سے ہی باطل فرقوں اور مذاہب کی سازشوں کا سامنا ہے جنہوں نے ہر طرح سے یہ کوشش کی کہ کسی نہ کسی طرح اس مذہب کو کمزور کیا جائے انہی باطل فرقوں میں سے ایک فرقہ یا گروہ جاہل "صوفیاء" کا گروہ ہے۔ جنہوں نے تصوف جیسے مقدس نام کی آڑ لیکر دین اسلام کو ایک مذاق بنادیا ہے۔ انہی جاہل، بدعتی اور گمراہ صوفیوں میں سے ایک نام نہاد صوفی کا نام "مسعود احمد لاثانی سرکار" ہے۔ جو کہ پیپلز کالونی فیصل آباد کا رہنے والا ہے۔ اور نقشبندی سلسلے میں ولی محمد جو کہ بریلوی امیر ملت پیر جماعت علی شاہ کا خلیفہ تھا کا مرید وخلیفہ ہے۔ یہ شخص اپنے بارے میں خدائی اختیارات کا دعوی رکھتا ہے اور اپنے جھوٹے خوابوں کی بنیاد پر خود کو شریعت میں ہر قسم کی ترمیم و تنسیخ کا مجاز سمجھتا ہے۔ اس شخص نے اپنے مریدوں کے جھوٹے خوابوں کو بنیاد بنا کر دین اسلام کے مقابلے میں اپنی ایک نئی شریعت ایجاد کرلی ہے۔ یہ لوگوں کے سامنے اپنا ایک دیومالائی کردار پیش کررہا ہے بقول اس کے حضور ﷺ کی نظر ہر وقت مجھ پر ہوتی ہے، مجھ سے بیعت نبی ﷺ سے بیعت ہے میرا انکار نبی ﷺ کا انکار ہے میرا در، نبی ﷺ کا در ہے۔ (معاذ اللہ) مجھ پر اعتراض کرنے والے اللہ اور اس کے رسول ﷺ پر اعتراض کرنے والے ہیں اسلئے کہ میں جو بھی بولتا ہوں جو بھی کرتا ہوں اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے حکم سے کرتا ہوں۔ (العیاذ باللہ)

لیکن دوسری طرف جب ہم اس شخص کے کرادر کا تنقیدی نظر سے جائزہ لیتے ہیں تو ایک بڑی بھیانک تصویر ہمارے سامنے ابھرتی ہے کہ یہ شخص مرشد اکمل، ولی، کمالات، صفات و بزرگی میں "لاثانی" تو کیا "**شریف آدمی**" بھی کہلائے جانے کے لائق نہیں۔

ہمیں آپ کے سامنے اس شخص کا کردار پیش کرنے کی ضرورت اس لئے پیش آئی کہ ہر مصلح کیلئے ضروری ہے کہ وہ کردار کا کھرا ہو اس لئے کہ جب وہ اپنی اصلاح نہ کرسکا تو قوم اور اپنے ماننے والوں کی کیا اصلاح کرے گا؟؟۔ خود نبی کریم ﷺ کی ذات اس سلسلے میں ہمارے لئے مشعل راہ ہے کہ جب جبل ابوقبیس میں آپ ﷺ نبوت کا دعوی کرنے کیلئے گئے تو سب سے پہلے اپنا کردار اپنی قوم کے سامنے پیش کیا اور سب نے بیک زبان ہوکر کہا کہ ہم نے آپ سے زیادہ سچا اور امانت دار کسی کو نہ پایا آپ تو صادق وامین ہیں۔ اب آئیے ہم اسی اصول پر صوفی مسعود صاحب کا کردار آپ کے سامنے پیشکر تے ہیں اور فیصلہ آپ پر چھوڑتے ہیں۔

دینی ودنیاوی لحاظ سے ناقص تعلیم

تعلیم کے لحاظ سے صوفی صاحب بالکل ناقص آدمی ہیں۔ دنیاوی تعلیم تو انہوں نے جیسے تیسے کر کے ۱۲ بارہویں جماعت تک حاصل کرلی (مرشد اکمل، ص ۳۳، نوری کرنیں، ص ۱۳۹) مگر دینی تعلیم کے متعلق ان کا کوئی ریکارڈ ہمیں میسر نہ ہوسکا کہ انہوں نے کسی دینی مکتب میں بیٹھ کر قرآن پڑھا ہو یا بنیادی دینی تعلیم حاصل کی ہو۔

(۲) فیوض وبرکات

(۳) مخزن کمالات

(۴) نوری کرنیں

(۵) میرے مرشد

یہ پانچ کتابیں خاص طور پر صوفی صاحب کی سوانح اور کمالات پر مشتمل ہے مگر یہ تمام کتابیں ان کی دینی تعلیم کے متعلق ہمیں کوئی ریکارڈ دینے سے قاصر ہیں۔البتہ اگر انہوں نے کچھ تھوڑا بہت دین کے متعلق پڑھا بھی تو وہ کسی ماہر عالم دین کے زیر سایہ رہ کر نہیں بلکہ اپنے ذاتی مطالعہ کی بنیاد پر جبکہ وہ اس دوران کالج کی پڑھائی سے مفرور تھے اور سگریٹ نوشی کی لت پڑ چکی تھی چنانچہ صوفی صاحب لکھتے ہیں:

''دنیا کی بڑھتی ہوئی بے حیائی، مادہ پرستی اور نفسا نفسی کا عالم دیکھ کر دل تو دنیا سے پہلے ہی اچاٹ رہنے لگا تھا اب یہ بے رغبتی اس حد تک بڑھی کہ دنیاوی تعلیم کو بھی خیر باد کہہ دیا اور دینی کتب کا مطالعہ شروع کردیا۔یہ مطالعہ اس قدر وسعت اختیار کرگیا کہ سینکڑوں احادیث و واقعات ازبر ہوگئے''۔

(مرشد اکمل،ص،۳۴،۳۵)

سینکڑوں احادیث ازبر ہونا بھی صوفی صاحب کی کذب بیانی ہے ان کی دو کتابیں ''مرشد اکمل'' اور ''رہنمائے اولیاء'' ان کی جہالت کا منہ بولتا ثبوت ہے جس میں پچاس صحیح حدیثیں بھی مشکل سے ملیں گی۔ان دونوں کتابوں پر عنقریب ہم اپنا تجزیہ ایک الگ مضمون میں پیش کریں گے۔باقی ان کا یہ کہنا کہ دنیا کی بے حیائی سے دل اچاٹ لگنے لگا بھی صریح کذب بیانی ہے اس لئے کہ صوفی صاحب بیعت ہونے کے باجود بھی اس بے حیائی میں ملوث رہے ہیں ثبوت آگے آرہا ہے۔

صوفی صاحب کا بچپن

قارئین کرام!اولیاء اللہ کا بچپن بھی گناہوں اور دنیاوی غلاظت سے پاک ہوتا ہے اور پھر صوفی صاحب جیسے آدمی جنکا دعویٰ صرف ولی اللہ ہونے کا نہیں بلکہ ''لاثانی'' ہونے کا ہے ان کی تو ہر ہر ادا ہر ہر پل ہر ہر لحہ باقی دنیا سے ''لاثانی'' ہونا چاہئے مگر دوسری طرف وہ خود اپنی کتاب میں جگہ جگہ اپنی ''نجس'' زندگی کی پردہ کشائی کرتے ہوئے نظر آتے ہیں ایک جگہ لکھتے ہیں کہ:

''سارا منظر میری آنکھوں کے سامنے بھی ایسے دکھائی دے رہا ہے جیسے ٹیلی ویژن کی سکرین پر منظر دکھائی دیتا ہے۔میں یہ دیکھ کر بہت زیادہ حیران ہوا کہ آپ سرکار سے میری زندگی کا کوئی ایک لحہ بھی پوشیدہ نہ رہا یہ دیکھ کر میں آپ کے حضور معافی کا طلبگار رہا کیونکہ بندہ بشر ہونے کے ناطے میں نے بھی اپنی زندگی میں دانستہ یا نادانستہ طور پر کئی گناہ اور غلطیاں کیں تھیں اور غلط خیالات بھی آئے تھے''۔

(مرشد اکمل،ص۴۸)

صوفی صاحب کو نمازوں کا بھی پتہ نہیں

قارئین کرام نماز دین اسلام کا ایک بنیادی رکن ہے مگر ولیوں کے سردار ہونے کا دعوی کرنے والے اس ''جاہل صوفی'' کو جوانی تک اور بیعت ہونے کے بعد بھی نماز جیسی بنیادی عبادت کے بارے میں کوئی علم نہ تھا چنانچہ خود لکھتا ہے کہ:

> ''نماز فجر کا وقت ہو چکا تھا اور تھوڑی ہی دیر بعد آستانہ عالیہ پر نماز کیلئے جماعت کھڑی ہوگئی جب ہم فرض پڑھ چکے اور میں سنتوں کیلئے نیت باندھنے لگا''۔
>
> (مرشد اکمل، ص ۴۹)

غور فرمائیں اس جاہل شخص کو اتنا بھی علم نہیں کہ فجر کی سنتیں فرض سے پہلے ادا کی جاتی ہیں اور اگر کسی وجہ سے قضاء ہو جائیں تو طلوع آفتاب سے پہلے ادا کرنا جائز نہیں۔ جب سارا بچپن کسی کے ''غلط خیالات'' میں گزار دیا ہو تو نماز روزے سیکھنے کا خیال آخر کب آیا ہوگا؟۔ پھر یہ بھی دیکھیں کہ اس شخص کا پیر بھی وہیں موجود تھا مگر اس کو ٹوکا نہیں معلوم ہوا جیسا جاہل مرید ویسا جاہل پیر۔

صوفی صاحب نماز کے بالکل پابند نہیں

حقیقت یہ ہے کہ صوفی صاحب کو نمازوں سے کوئی رغبت نہیں ہے اور معمولی معمولی باتوں پر کئی کئی نمازوں کو قضاء کر دینا صوفی صاحب کا معمول بن چکا ہے۔ ملاحظہ ہو اس سلسلے میں چند حوالے:

> ''اسی رات خواب میں پیرو مرشد تشریف لائے اور تنبیہ فرمائی لوگ تجھے درویش سمجھتے ہیں اور تو نمازیں قضاء کرتا ہے۔ تونے تین فرض نمازیں قضاء کر دیں یہ تونے منہ پر داڑھی کا بورڈ لگا رکھا ہے''۔
>
> (مرشد اکمل، ص ۶۳)

صوفی صاحب کے مریدوں سے بھی ہم گزارش کریں گے کہ وہ صوفی صاحب کی داڑھی دیکھ کر ان کو نیک اور بزرگ نہ سمجھیں یہ تو بقول آپ کے دادا پیر صاحب کے اس شخص نے اپنی جھوٹی درویشیت ثابت کرنے کیلئے داڑھی کا بورڈ لگایا ہوا ہے۔ ایک اور حوالہ ملاحظہ فرمائیں:

> ''انہی دنوں ایک مرتبہ پھر میرے ساتھ ایسا ہی ہوا کیفیات کچھ ایسی ہوتیں کہ میری تین چار نمازیں قضاء ہوگئیں۔ اس کے بعد جب آستانہ عالیہ حاضر خدمت ہوا تو پیرو مرشد نے سب لوگوں کے سامنے میرا ہاتھ پکڑ کر میری کمر پر ہلکے ہلکے دو تین مکے لگائے یہاں تک کہ میرا سر دیوار سے جا ٹکرایا پھر جلال میں فرمایا ظالم نمازیں قضاء کرتا ہے تونے فرض نمازیں قضاء کر دیں''۔
>
> (مرشد اکمل، ص ۶۴)

لیجئے فاسق فاجر تو تھا ہی یہ شخص تو خود اپنے پیر کی زبان سے ظالم بھی ثابت ہوا۔ ایک اور جگہ صوفی صاحب لکھتے ہیں:

> ''نماز پڑھنے کو دل نہ چاہتا کئی دفعہ تو ایسا ہوا کہ نماز کیلئے کھڑا بھی ہو گیا لیکن پوری نماز نہ پڑھی بمشکل فرض ہی ادا کر پاتا سنتیں اور نوافل نہ پڑھ پاتا''۔ (مرشد اکمل، ص ۶۶)

نبی ﷺ تو فرماتے ہیں کہ نماز میری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے نماز کو مومن کی معراج کہا جاتا ہے کہ اس عبادت میں بندہ اپنے رب سے مخاطب ہوتا ہے مگر یہ کہتا ہے کہ نماز پڑھنے کو دل ہی نہیں چاہتا۔ یہ کیسا صوفی ہے۔۔۔؟؟؟ کیا ولی ایسے ہوتے ہیں۔۔؟؟ خدارا اس شخص کی حقیقت کو سمجھنے کی کوشش کریں اور اس گمراہ کے ہاتھ پر بیعت ہو کر اپنی آخرت کو برباد نہ کریں۔ صوفی صاحب کی جماعت کے لوگوں نے ایک کتاب ''نوری کرنیں'' کے نام سے شائع کی جس کے متعلق ان کا عقیدہ ہے کہ یہ نبی کریم ﷺ اور حضرت حسین رضی اللہ تعالی عنہ کے حکم پر لکھی گئی آئے دیکھتے ہیں کہ اس کتاب میں بے نمازی کیلئے کیا وعیدیں ہیں:

''جنت کے لوگ دوزخ میں جلنے والوں سے پوچھیں گے کس چیز نے تمہیں دوزخ میں ڈالا۔ وہ کہیں گے کہ ہم نماز نہیں پڑھتے تھے۔ القرآن''

(نوری کرنیں، ص ۱۱۰)

''ابو اللیث سمرقندی نے قرۃ العیون میں حضور ﷺ کا ارشاد نقل کیا ہے کہ جو شخص فرض نماز بھی جان بوجھ کر چھوڑ دے اس کا نام جہنم کے دروازے پر لکھ دیا جاتا ہے اور اس کو اس میں جانا ضروری ہے۔

(نوری کرنیں، ص ۱۱۰)

ہم صوفی صاحب کے مریدوں سے عرض کریں گے کہ آپ کے پیر صاحب کا نام تو جہنم کے دروازے پر لکھا جا چکا ہے جس میں وہ ہر صورت داخل ہونگے یہ میں نہیں کہہ رہا نبی کریم ﷺ فرما رہے ہیں اب ایک جہنمی کو اپنا امام اور پیر بنانے والے کیا خود اس کے ساتھ جہنم میں نہیں جلیں گے۔۔؟؟؟ جو شخص خود جہنمی ہے وہ بھلا کسی اور کو جہنم سے کیا بچائے گا۔

اسی کتاب میں نمازیں قضاء کر دینے والوں کے متعلق بھی وعیدیں ذکر کی گئی ہیں ان کو بھی ملاحظہ فرمائیں:

''حضور ﷺ سے نقل کیا گیا ہے کہ جو شخص نماز قضاء کر دیگا وہ بعد میں پڑھ بھی لے پھر بھی اپنے وقت پر نہ پڑھنے کی وجہ سے ایک حقب جہنم میں جلے گا اور ایک حقب کی مقدار اسی (۸۰) برس ہوتی ہے اور ایک برس ساٹھ دن کا اور قیامت کا ایک دن ایک برس کے برابر ہوگا''۔

(نوری کرنیں، ص ۱۱۲)

اب فیصلہ آپ نے کرنا ہے کہ ایسے شخص کو جس پر جہنم واجب ہو چکی ہے پر لعنت بھیج کر کسی حقیقی اللہ والے کو تلاش کر کے اس کے ہاتھ پر بیعت ہوتے ہیں یا اس جہنمی کی اقتداء کر کے خود بھی جہنم کو اپنا مقدر بناتے ہیں

پسند اپنی اپنی امام اپنا اپنا

صوفی صاحب نماز جمعہ کی بھی پابندی نہیں کرتے

اسی کتاب نوری کرنیں میں نماز باجماعت ادا نہ کرنے والوں کے بارے میں لکھا گیا ہے کہ:

''باجماعت نماز نہ پڑھنے والوں کیلئے وعید۔۔۔ کافروں اور منافقوں کا فعل''

(نوری کرنیں، ص ۱۱۴)

اس کے بعد ایک حدیث نقل کی گئی اور اس کی تشریح میں لکھا کہ:

''اس حدیث پاک میں نماز باجماعت ادا نہ کرنے والوں کو کافر اور منافق کہا گیا ہے
گویا مسلمان سے یہ بات ہو ہی نہیں سکتی''۔

(نوری کرنیں، ص ۱۱۵)

اور آگے ایک اور حدیث نقل کی کہ:

''آدمی کی بدبختی کیلئے یہ کافی ہے کہ موذن کی آواز کو سنے اور نماز کو نہ جائے''۔

(نوری کرنیں، ص ۱۱۵)

ان حوالوں سے مندرجہ ذیل امور واضح ہوئے کہ:

(۱) نماز باجماعت ادا نہ کرنے والا کافر ہے۔

(۲) منافق ہے۔

(۳) مسلمان سے اس قسم کا گناہ ہو ہی نہیں سکتا۔

(۴) ایسا شخص بدبخت ہے۔

اب آئیے نماز باجماعت کے متعلق لاثانی انقلاب کے پیر و مرشد کا حال بھی معلوم کرلیں اس فرقے کی ایک کتاب ''مخزن کمالات'' ہے اس میں یہ لوگ اپنے پیر کی مدح سرائی میں ایک واقعہ لکھتے ہیں مگر حقیقت میں اپنے ہاتھوں سے اپنے پیر کے چہرے سے صوفیت کا جعلی نقاب نوچ کر اس کا اصل چہرہ عوام کے سامنے ظاہر کردیتے ہیں اور لکھتے ہیں کہ:

''ایک آدمی جمعہ کے دن آیا۔ اس نے دیکھا کہ سرکار نے اپنے آستانہ عالیہ میں اکیلے ہی نماز جمعہ ادا کی۔ اور کہا یہ کیسا پیر ہے جو دوسروں کو تو نماز باجماعت کی تلقین کرتا ہے خود اکیلا نماز ادا کرتا ہے۔ اس کے بعد اس آدمی نے لنگر کھایا اور گھر چلا گیا۔ اس رات تقریباً چار، پانچ بجے کے قریب وہ آدمی آستانہ عالیہ پر آیا وہ بہت گھبرایا ہوا تھا۔ لوگوں نے پوچھا تمہارے ساتھ کیا مسئلہ پیش آیا تو اس نے اپنا واقعہ سنایا اور پھر کہا کہ جب میں گھر جا کر سویا ہوں تو کیا دیکھتا ہوں کہ میرے آقا رحمۃ اللعالمین حضور ﷺ تشریف لائے، آپ ﷺ کو دیکھتے ہی میرا دل باغ باغ ہوگیا، میں اپنے مقدر پر ناز کرنے لگا لیکن اگلے ہی لمحے میں نے جو سنا اس سے میری ساری خوشی خاک میں مل گئی، آپ ﷺ نے فرمایا تم کون ہوتے ہو لاثانی سرکار پر اعتراض کرنے والے، لاثانی سرکار نے تو کل نماز جمعہ ہمارے ساتھ پڑھی ہے روحانی طور پر''۔

(مخزن کمالات ص ۱۲۲)

نوری کرنیں میں لکھا کہ جماعت سے نماز نہ پڑھنے والا کافر منافق بدبخت ہے اور یہاں خود واضح کردیا کہ صوفی مسعود جماعت کا پابند نہیں وہ بھی جمعہ جیسے عظیم الشان اجتماع کا پس ثابت ہوا کہ صوفی مسعود:

(۱) منافق

(۲) کافر

(۳) بدبخت

(۴) بے دین ہے۔

اور ظاہر بات ہے کہ ایک کافر منافق بد بخت کبھی بھی نبی کریم ﷺ کا محبوب نہیں ہو سکتا لہٰذا خواب میں نبی کریم ﷺ کا تشریف لانا سراسر جھوٹا اور من گھڑت واقعہ ہے یوں لاثانی فرقے کے لوگ گستاخ رسول ﷺ اور کذاب بھی ہوئے۔

صوفی صاحب نشے کے بھی عادی ہیں

صوفی صاحب کو چونکہ بچپن سے کوئی دینی ماحول نہیں ملا اس لئے آوارہ گرد دوستوں کی صحبت میں رہ کر صوفی صاحب بہت سی معاشرتی برائیوں میں بھی ملوث ہو گئے تھے انہی برائیوں میں سے ایک برائی نشہ کرنے کی عادت بد بھی ہے چنانچہ صوفی صاحب اپنی اس عادت کے متعلق خود لکھتے ہیں کہ:

"کوئی بھی ایسا شخص جو پان، بیڑی، حقہ، سگریٹ یا تمبا کو پینے والا اور بغیر داڑھی والا ہو ختم خواجگاں کی محفل میں نہیں بیٹھ سکتا تھا بیعت کے ابتدائی دنوں کی بات ہے کہ کئی مرتبہ ایسا ہوا کہ جب میں آستانہ عالیہ جاتا اور وہاں ختم خواجگاں کی محفل کا وقت ہوتا تو دیکھتا جو کوئی پان، سگریٹ، حقہ، تمبا کو پینے والا ہوتا خود ہی محفل سے الگ ہو کر ایک طرف جا کر بیٹھ جاتا میری چونکہ ابھی داڑھی بھی نہیں تھی اور میں سگریٹ پیتا تھا اس لئے ایک طرف جا کر بیٹھ جاتا"۔

(مرشد اکمل، ص ۵۳، ۵۴)

اس حوالے میں خود صوفی صاحب نے صاف اقرار کیا ہے کہ وہ نہ صرف داڑھی منڈھے فاسق فاجر تھے بلکہ سگریٹ پینے کے عادی بھی تھے۔

ایک اور جگہ لکھتے ہیں کہ:

"سب سے بڑی بات کہ میں سگریٹ پیتا تھا اور میری داڑھی بھی نہیں تھی پس میں نے اس وقت کچھ پس و پیش سے کام لینا چاہا تو آپ نے فرمایا بابو جی! ہم جو کہہ رہے ہیں آپ امامت کراو جی: پس میں نے آپ کے حکم کی تعمیل کرتے ہوئے امامت کرائی"۔

(مرشد اکمل، ص ۵۵)

یہاں صوفی صاحب کے مرشد کی بد بختی دیکھئے کہ ایک چرسی موالی اور داڑھی منڈھے فاسق فاجر کو نماز کا امام بنا دیا اور سب کی نمازیں خراب کر دیں جبکہ فقہاء کا اس بات پر اتفاق ہے کہ فاسق خاص کر داڑھی منڈھے کے پیچھے نماز پڑھنا اور اس کو امام بنانا مکروہ تحریمی ہے اور پھر بنایا بھی تو صوفی مسعود جیسے شخص کو جو نہ صرف فاسق فاجر بلکہ جاہل بھی ہے جس شخص کو فجر کی نماز پڑھنا نہ آتی ہو وہ امامت کیا خاک کروائے گا؟؟؟۔

صوفی صاحب کی والدہ بھی اپنے بیٹے کے کرتوتوں سے بیزار

ہر وقت کی آوارہ گردی اور نشے کی لت نے صوفی صاحب کی ماں کو بھی صوفی صاحب سے بیزار کر دیا تھا چنانچہ نوری کرنیں میں ہے کہ:

''آپ کی والدہ محترمہ آپ کے ہمراہ آستانہ عالیہ (ملتان شریف) حاضر خدمت ہوئیں تو حضور میاں صاحب سے شکایتاً عرض کی حضور! یہ کوئی کاروبار نہیں کرتا اور سگریٹ پیتا ہے آپ ہی اسے کچھ سمجھائیں''۔

(نوری کرنیں، ص۱۴۹)

بلکہ اس شخص کی حرکتوں سے تو اس کا پورا خاندان ہی بیزا تھا چنانچہ صوفی صاحب اپنے بارے میں خاندان اور برادری کے تاثرات ان الفاظ میں نقل کرتے ہیں کہ:

''یہ نشہ بھی کرتا ہے اور جواء بھی کھیلتا ہے کیونکہ ہروقت نشے کی حالت میں رہتا ہے''۔

(مرشد اکمل، ص۵۹)

صوفی صاحب زناء کرنے میں کوئی عار محسوس نہیں کرتے

صوفی صاحب کی زندگی پر نظر ڈالنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اس شخص کو کسی عورت کے ساتھ زناء کرنے میں ذرا بھی شرم محسوس نہیں ہوتی اور جہاں اس کو موقعہ ملتا ہے یہ شخص اپنی ہوس بجھانے کی کوشش کرتا ہے چنانچہ خود لکھتا ہے کہ:

''ایک دن جب گرمی بہت زیادہ تھی۔ سب اپنے اپنے گھروں میں آرام کررہے تھے۔ اس وقت بازار کی رونقیں بھی گرمی کی وجہ سے ماند پڑی ہوئیں تھیں ۔ میں غلہ منڈی اپنی دکان پر اکیلا تھا۔ اتنے میں ایک گانے بجانے والی عورت وہاں آئی۔ شیطان نے مجھے ورغلایا اور اسے دیکھ کر میری نیت میں فتور آ گیا تنہائی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے میں نے فعل بد کا ارادہ کیا اور اس کی مرضی سے اسے اندر لے آیا۔ اندر آ کر میں نے دروازے کی کنڈی لگالی۔ پھر جیسے ہی میں نے غلط ارادے سے اس کی طرف ہاتھ بڑھایا اسی وقت میں نے دیکھا کہ پیر ومرشد چادروالی سرکار تیزی سے آستانہ عالیہ سے پرواز کرتے ہوئے وہاں تشریف لائے آپ نے مجھے ایک زوردار تھپڑ رسید کیا اور بڑے جلال میں فرمایا او کتے یہ کیا کررہا ہے تو''۔

(مرشد اکمل، ص۹۲)

العیاذ باللہ غور فرمائیں یہ ہے کہ اس شخص کا اصل مکروہ چہرہ محترم قارئین اللہ کا ولی تو وہ ہوتا ہے کہ جو تنہائی میں بھی اللہ کا خوف دل میں رکھے اسے یہ احساس ہو کہ اگر میں لوگوں کی نظروں سے چھپ بھی گیا تو میرا رب تو مجھے دیکھ رہا ہے۔۔ مگر اس جعلی ولی کو دیکھیں کہ جیسے ہی تنہائی میں موقعہ ملا فوراً اپنی خباثت پر اتر آیا۔۔ یہ تو صرف ایک واقعہ ہے جو اس شخص نے ذکر کیا اور یہاں بقول اس شخص کے پیر نے اسے بچالیا غور فرمائیں بیعت ہونے سے پہلے اس شخص نے کیا کیا گل کھلائے ہونگے۔ پھر اس کا جھوٹ دیکھیں کہ میں نے دیکھا کہ چادروالی سرکار اپنے آستانے سے اڑ کر آ رہے ہیں خود فیصل آباد کے ایک بند کمرے میں بیٹھا ہوا ہے اور منظر ملتان کا دیکھ رہا ہے پیر ملتان سے اڑتے ہوئے اس کو نظر آ گیا لعنة الله علی الکاذبین جھوٹ بولنے کیلئے بھی سلیقہ چاہئے۔۔ پھر لاثانی سرکار کا عقیدہ ہے کہ جو اللہ کا ولی بولے وہی حق سچ ہوتا ہے اور اسے کوئی ٹال نہیں سکتا یہاں اس کے پیر نے صاف لفظوں میں اسے ''کتا'' کہا اب لاثانی کے مرید خود فیصلہ کریں کہ وہ ایک ''کتے'' کی پیروی کررہے ہیں یا کسی ''ولی اللہ''

کی؟؟؟۔

پسند اپنی اپنی امام اپنا اپنا

مگر یہاں صوفی صاحب کہہ سکتے ہیں کہ آپ مجھے کیوں کوس رہے ہیں میں نے تو جس شخص کے ہاتھ پر بیعت کی ہے وہ خود آدھی آدھی رات کو اپنی مریدنیوں کو "فیض" دینے پہنچ جاتا تھا چنانچہ صوفی صاحب اپنے پیر کے متعلق لکھتے ہیں کہ:

> "حضرت چادروالی سرکار کی مرید ایک عورت (جس پر آپ کی بہت نظر کرم ہے) وہ بتاتی ہیں کہ آپ سرکار روزانہ تہجد کے وقت اس سے ملنے کیلئے جسم سمیت تشریف لاتے ہیں کچھ دیر قیام فرماتے ہیں اور پھر اس کے بعد واپس تشریف لے جاتے ہیں اور اس پر یہ کرم کافی عرصہ سے جاری ہے"۔
>
> (مرشد اکمل، ص ۱۴۴)

کیوں صوفی صاحب ایک غیر محرم عورت کے پاس آدھی رات کے بعد آپ کے پیر صاحب کونسا "کرم" کرنے جاتے ہیں اور یہ "نظر کرم" کس کس طرح ہوتی ہے؟ صاف صاف بتائے گا۔ معذرت کے ساتھ کیا آپ کسی اور کو بھی یہ اجازت دیں گے کہ وہ بھی آدھی رات کو "جسم سمیت" آ کر آپ کی زوجہ صاحبہ پر اسی طرح نظر کرم کرے۔۔۔؟؟؟ یا یہ کرم فرمائیاں صرف دوسروں کی ماں بہنوں کیلئے ہیں۔۔۔؟؟؟

شرم تم کو مگر نہیں آتی

قارئین کرام! حقیقت یہ ہے کہ صوفی صاحب کے نزدیک بزرگی نام ہی معاذ اللہ عورتوں سے منہ کالا کروانے کا ہے۔ چنانچہ صوفی صاحب کے ایک مرید نے صوفی صاحب کے کمالات پر ایک کتاب لکھی جس میں ایک بزرگ کا واقعہ لکھتے ہیں کہ:

> "پیر صاحب وہ شراب لے کر اپنے حجرے میں چلے گئے اور کچھ دیر بعد مخمور سے باہر تشریف لائے اور مرید سے کہنے لگے میرا دل چاہتا ہے کہ کوئی خوبصورت عورت ہو، کیا تم کسی کو لا سکتے ہو، وہ مرید اپنے گھر گیا کہ اس کی نئی شادی ہوئی تھی اور بیوی بھی بے حد خوبصورت تھی کہنے لگا آج تک تم سے کوئی بات نہیں منوائی زندگی میں پہلی مرتبہ ایک بات منوانا چاہتا ہوں کہ آج پہلی مرتبہ میرے پیر صاحب نے ایسی خواہش کا اظہار کیا ہے اور میں چاہتا ہوں کہ آپ جیسا چاہتے ہیں ویسا ہی ہو، میری گزارش ہے کہ خوب بن سنور کر اور سنگھار کر کے میرے ساتھ چل اور پیر صاحب تجھے جو بھی حکم دیں اس میں کسی طرح بھی سرتابی نہ کرنا اس نے اپنی بیوی کو پیر صاحب کی خدمت میں پیش کر دیا پیر صاحب نے پوچھا یہ کون ہے کہنے لگا حضور ہی کی لونڈی ہے پیر صاحب سمجھ گئے کہ یہ اس کی بیوی ہے۔ انہوں نے پوچھا کہ کیا کوئی بازاری عورت نہیں ملی تھی۔ مرید نے جواب دیا کہ میری غیرت نے گنوارا نہ کیا کہ کوئی بازاری عورت لے کر آؤں اور یہ کہ مجھے تو یہ بہت زیادہ خوبصورت لگتی ہے پیر صاحب کہنے لگے کہ ہاں ہے تو یہ بہت خوبصورت اور اسے اپنے حجرے میں لے گئے اور اسے حجرے میں بٹھا کر فوراً ہی باہر تشریف لے آئے تو دیکھا کہ مرید نماز میں تھا، آہٹ محسوس کر کے اس نے سلام پھیر دیا اور پریشان ہو کر عرض کرنے لگا کہ حضور کیا ہوا؟ آپ باہر کیوں تشریف لے آئے۔ انہوں نے فرمایا کہ پہلے یہ بتاؤ کہ تم کونسی نماز پڑھ رہے تھے۔ مرید کہنے لگا کہ

’’میں تو سجدہ شکرادا کررہا تھا کہ آپ نے میری خدمت قبول کرلی۔ بزرگ نے ارشاد فرمایا تمہیں یہ خیال نہیں آیا کہ یہ سب گناہ کبیرہ ہے میں کیسے یہ سب کچھ کرسکتا ہوں؟۔اس شخص نے عرض کی حضور میرا ایمان ہے کہ بڑے سے بڑا شرابی، زانی، فاسق، فاجر، شخص خواہ کافر ہی کیوں نہ ہو اگر آپ اس کے سر پر ہاتھ ہی رکھ دیں تو وہ آپ کی ذات بابرکات کے طفیل ہی بخش دیا جائے گا تو خود آپ کو کیسے اللہ تعالی ان گناہوں پر گرفت کریگا‘‘۔

(میرے مرشد، ص ۱۳۹، ۱۴۰)

غور فرمائیں دین اسلام اور اس کے ماننے والوں کے ساتھ کس قدر کھلا مذاق ہے یہ بد بخت اپنی بیوی زنا کیلئے پیر کے سامنے پیش کررہا ہے کیا یہ کھلی بے غیرتی نہیں۔۔۔؟؟؟ پیر کیلئے بازاری عورت لانے پر تو اس دیوث کو غیرت آئی مگر پیر سے اپنی بیوی کا منہ کالا کرواتے ہوئے اس کو غیرت نہیں آتی۔۔۔اللہ کے نبی ﷺ فرماتے ہیں کہ خالق کی نافرمانی میں مخلوق کی اطاعت جائز نہیں مگر یہ بد بخت نہ صرف زناء کروانے پر تیار بلکہ اس پر خدا کا شکر کرتے ہوئے شکرانے کے نوافل ادا کررہا ہے جو کھلا اور صریح کفر ہے عقائد کی کتابوں میں یہ بات مصرح ہے کہ اگر گناہ کبیرہ کو حلال سمجھ کر کیا جائے تو مرتکب اور اس کا اعتقاد رکھنے والا کافر ہو جاتا ہے مگر یہ بد بخت تو نہ

سادگی یا عیاشی

صوفی صاحب کی سادگی کے بارے میں ان کے مرید رقمطراز ہیں کہ:

''عام اور سادہ لباس زیب تن فرماتے ہیں''۔

(نوری کرنیں، ص ۱۵۱)

اب ذرا اس سادگی کی ایک جھلک خود صوفی صاحب کی زبانی ملاحظہ فرمالیں

''بہت سے لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ یہ رنگ دار چیزیں فیشن کے طور پر استعمال کرتا ہوں، میں نے اپنی مرضی اور خواہش سے نہیں بلکہ اللہ ورسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حکم سے شروع کیا ہے۔ آج سے کئی سال پہلے میرے مالک ومعبود اللہ رب العزت نے ارشاد فرمایا: ''تم سرخ، سبز، سیاہ، سفید، سنہری، گولڈن، اور جوگیا رنگ پہنا کرو''۔ پھر چند سال بعد اللہ تعالیٰ شانہٗ نے دوبارہ کرم فرماتے ہوئے ارشاد فرمایا: ''اپنے پرانے کپڑے اور جوتے استعمال نہ کیا کرو، یہ تقسیم کردیا کرو، ہم چاہتے ہیں کہ تمہارا لباس، جوتا، رہائش کی جگہ اور دیگر استعمال کی چیزیں برتن، بستر وغیرہ، بہت اچھے، بیش قیمت ہوں''۔

(راہنمائے اولیاء معہ روحانی نکات ص ۲۳۲)

یہ کتنا بڑا اللہ تعالیٰ کی ذات پر بہتان عظیم ہے کہ جو حکم اللہ تعالیٰ نے اپنے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تو دیا نہیں یہ کہتا ہے کہ مجھ کو یہ حکم ہوا۔ احادیث مبارکہ میں مردوں کو سرخ کپڑا پہننے کی ممانعت موجود ہے اس کے برعکس یہ کیسے شریعت کی مخالفت کر رہا ہے حدیث مبارکہ سے تو ثابت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا لباس سادہ ہوتا تھا ،تکلف سے پاک بسا اوقات پرانا پیوند لگا ہوا۔ مگر صاف ستھرا، اور اکثر خوشبو سے معطر۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد تھا جب تک پیوند نہ لگوا لیا جائے، کپڑا نہ اتارا جائے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جن کپڑوں میں وفات پائی وہ موٹے کپڑے تہہ بہ تہہ پیوند لگے ہوئے تھے۔

(تاریخ اسلام کامل ص: ۴۳، ۴۴، ۴۵ از حضرت مولانا محمد میاں صاحبؒ)

جس شخص کی زندگی شریعت کی تعلیمات کے برعکس ہے، وہ کیسے پیر ہوسکتا ہے......؟

قارئین کرام! الحمد للہ ہم نے اختصار کے پیش نظر آپ کے سامنے صوفی لاثانی کے کردار پر یہ چند حوالے پیش کئے جو خود اس کی جماعت کی کتابوں میں موجود ہیں جو بانگ دہل یہ اعلان کر رہے ہیں کہ یہ شخص اللہ کا ولی یا پیر فقیر نہیں بلکہ ایک بدمعاش، غنڈہ فراڈی، شرابی، کبابی، چرسی، موالی اور زانی عیاش آدمی ہے۔ آپ کے سامنے اس شخص کا اصل کردار لانے کا صرف ایک ہی مقصد ہے کہ لوگ اس فتنے سے باخبر ہوجائیں اور اپنی آخرت کو برباد ہونے سے بچالیں۔ صوفی مسعود احمد صدیقی لاثانی سرکار لوگوں کے سامنے ایک نیا دین پیش کر رہا ہے۔ صوفی مسعود احمد کے بتائے طریقوں پر چلنا اپنے لئے جہنم میں محل تعمیر کروانا ہے۔ لہٰذا خدارا اپنی آخرت برباد ہونے سے بچائیں اور اس شخص پر لعنت بھیج کر کسی صحیح اللہ والے کو ڈھونڈے جو پوری طرح شریعت محمدی ﷺ پر کاربند ہو اور اس کے ہاتھ پر بیعت کر کے اپنی باطنی اصلاح کروائیں۔

وما علینا الا البلغ المبین

﴿نوٹ﴾:

ہم نے یہ پمفلٹ شائع کرنے سے پہلے صوفی صاحب کی جماعت کو بھیجا مگر دوسری طرف سے کوئی جواب نہیں آیا اب ایک بار پھر بذریعہ TCs صوفی صاحب کے آستانے (فیصل آباد) بھیجا جا رہا ہے (رسید ہمارے پاس محفوظ ہے) اگر اب بھی ان کی طرف سے ہمیں کوئی معقول جواب موصول نہ ہوا تو اس خاموشی کو ان کی شکست تسلیم کی جائے گی اور ہم اس پمفلٹ کی اشاعت کے بعد صوفی صاحب کے خلاف دیگر لٹریچر کی اشاعت کا بھی حق رکھیں گے۔ جس کی تمام تر ذمہ داری لاثانی سرکار پر ہوگی۔

اہم اعلان

صوفی مسعود احمد صاحب کی دھونس و دھمکیوں کی وجہ سے ہمیں رسائل و پمفلٹس شائع کرنے میں بڑی دشواری کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے آپ حضرات سے اپیل ہے کہ اس فتنے کے بارے میں زیادہ سے زیادہ لوگوں کو آگاہ کرنے کیلئے ہمارے ساتھ تعاون کریں اور تحریک کے رسائل و پمفلٹ کی اشاعت کو ممکن بنائیں ہماری طرف سے ہر شخص کو یہ پمفلٹ شائع کرنے کی اجازت ہے اس شرط کے ساتھ کہ پمفلٹ کے مضمون میں کسی بھی قسم کی تحریف و تبدیلی نہ کی جائے۔

اس مضمون میں دئے گئے تمام حوالوں کے عکس (Scans) دیکھنے کیلئے اور صوفی صاحب کے گمراہ کن عقائد جاننے کیلئے وزٹ کریں ہماری سائیٹس کا

www.LasaniSarkarfitna.tk

www.youtube.com/lasanisarkarfitna

ہم اس مضمون میں دئے گئے تمام حوالوں کی ذمہ داری قبول کرتے ہیں اور صوفی صاحب کو چیلنج کرتے ہیں کہ اگر ان میں جرات ہے تو اس مضمون میں دئے گئے کسی ایک حوالے کو غلط من گھڑت ثابت کریں اور منہ مانگا انعام وصول کریں

فهل من مبارز

دفاع اہلحق اور رد باطلہ کے بارے میں جاننے کیلئے وزٹ کریں

www.Ahlehaq.Org

www.HaQQforum.com

www.Sunni-Media.com

عنقریب شائع ہونے والی کتابیں

(۱) تعلیمات لاثانیہ بمقابلہ تعلیمات نقشبندیہ

(۲) تحفہ برائے لاثانی سرکار

(۳) لاثانی سرکار کے کفریہ وشرکیہ عقائد پر ایک نظر

اس رسالے کی مفت اشاعت اور تقسیم کر کے اپنا دینی قومی اخلاقی فریضہ ادا کریں

لٹریچر کی اشاعت میں تعاون کرنے کیلئے اور اس فتنے کے بارے میں مزید آگاہی کیلئے رابطہ کریں

lasanisarkarfitna@gmail.com

الداعی الی الخیر اہلحق میڈیا سروس

صوفی مسعود احمد صدیقی لاثانی سرکار کا اعلان

کسی بھی مذہب و مسلک سے تعلق رکھنے والا شخص صرف ایک ماہ
اس فقیر (صوفی مسعود) سے تعلق قائم کر کے دیکھ لے اسے راہ حق
کی تصدیق ہو جائے گی

ھمارا جواب

ہمیں تصدیق کی ضرورت نہیں کیونکہ ہمیں ''حق الیقین'' ہے کہ تو
ایک گمراہ، ضال، مضل ہے اگر ہم اپنے اس دعوے میں سچے نہیں تو
ہم تجھے **چیلنج** کرتے ہیں کہ اس رسالے کے موصول ہونے کے
ایک ماہ کے اندر اندر ہمیں اپنا مرید اور گرویدہ بنا دے روحانی طور پر
تصرف کر کے جیسا کہ تیرا دعوی ہے بصورت دیگر اس قسم کے جھوٹے
اور لغو اعلانات و دعوے کر کے سادہ لوح عوام کو گمراہ کرنا چھوڑ دے

www.LasaniSarkarFitna.tk
www.Youtube.com/LasaniSarkarfitna
www.Ahlehaq.org
www.HaqqForum.com

اھلحق میڈیا سروس